تو وہ لوگ مورتی کے سامنے چاول، تیل اور دودھ ڈالتے؛ صاحبِ حیثیت لوگ وہاں غریب لوگوں کو خیرات دیتے۔

کمبیات کا مہادیر نامی مندر:

"چوکور شکل میں یہ مندر بنا ہوا تھا۔ اس کے چاروں طرف کی دیواروں پر ایک ہوادار چھت سدی ہوئی تھی اور مزید چار مینار یا کھمبے سہارا دے رہے تھے۔ وہ مینار بھی چوکور تھے۔ مندر کے مخصوص حصے کے تین طاقوں میں" سنگ مرمر کی اور برہنہ "بہت سی مورتیاں رکھی ہوئی تھیں۔ جالی دار دروازے سے انھیں گھیر دیا گیا تھا تاکہ بلا دروازہ کھولے انہیں دیکھا جاسکے۔ وہ دروازے انہیں لوگوں کے لیے کھولے جاتے تھے جو اندر جانا چاہتے تھے۔ جیسے کہ اس سیاح کے لیے دروازے کھولے گئے تھے لیکن وہ اندر داخل نہ ہوا کیونکہ وہ طاق اتنے چھوٹے تھے کہ (ہم اندر نہ جاسکے) اور دروازوں سے ہی ہم نے وہاں رکھی ہوئی ہر چیز کو اچھی طرح دیکھ لیا۔"

مخصوص مورتی وسط میں کھڑی تھی اور اس کا نام مہادیر تھا۔ اس مورتی کے سامنے ایک گھنٹی لٹکی ہوئی تھی، "جسے وہ تمام لوگ جو وہاں پوجا کرتے آتے تھے، اندر داخل ہوتے ہی سب سے پہلے بجاتے تھے۔" طاقوں کے اندرونی بغلوں میں دو موم بتیاں جل رہی تھیں۔ مندر کے اندر دوسرے پہلوؤں میں" چھوٹے چھوٹے طاق بنے ہوئے تھے جن میں چھوٹی چھوٹی مورتیاں رکھی ہوئی تھیں۔" ان میں سے بعض مردوں اور عورتوں کی شکلوں کی تھیں۔" ان میں سے بعض کو شیر پر سواری کرتے دکھایا گیا تھا اور یہاں تک کہ انہیں چوہوں کی سواری پر بھی دکھایا گیا تھا۔ مندر کے میناروں اور چھت گیر دیواروں کو رنگین اور روغنی تصویروں سے سجایا گیا تھا بالخصوص سُرخ رنگ سے۔" (جاری ہے)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی میراث میں سوائے اسلحہ و آلاتِ جہاد کے کچھ نہیں چھوڑا (بخاری شریف)